دار العلوم دیوبند کا صد سالہ جشن

—— ماہنامہ دار العلوم

دار العلوم دیوبند کے صد سالہ اجلاس کا تذکرہ عام طور پر اس قدر ہونے لگا ہے کہ ذمہ دار اس سے بیحد متاثر ہونے لگے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ یہ تقریب جلد سے جلد انجام پائے —— اس سلسلہ میں دار العلوم دیوبند کی صد سالہ تاریخ کی پہلی جلد طبع ہو چکی ہے، اور دوسری جلد بھی پریس جانے ہی والی ہے جسمیں دار العلوم دیوبند کے تمام شعبہ جات کی خدمات کا مفصل تذکرہ ہے اور ۱۲۸۳ھ سے لیکر اسوقت کے تمام حالات و واقعات اور دار العلوم کی پوری تاریخ اس میں شرح و بسط کے ساتھ آگئی ہے۔

صد سالہ اجلاس ہی کے سلسلہ میں مجلس شوریٰ نے ایک عربی اخبار "الداعی" کے نام سے نکالنا طے کیا تھا جو دو سال سے پابندی کیساتھ برابر نکل رہا ہے۔ اور اس سے عرب دنیا میں دار العلوم کا تعارف ہو رہا ہے۔ اکابر و اسلاف کی تاریخ پر روشنی ڈالنے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ تاکہ عرب دنیا ہمارے علماء اور انکی علمی دینی اور سیاسی خدمات سے آشنا ہو جائے اور دنیا کو اندازہ ہو کہ علماء دیوبند نے مختلف میدانوں میں کتنی اہم خدمات انجام دی ہیں۔ الداعی عربی اخبار نے ایک خصوصی دار العلوم نمبر بھی نکالا تھا جو کافی ضخیم تھا اور جس میں دار العلوم دیوبند کی مختلف جہتی خدمات پر سنجیدہ روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور اسکے ماضی حال اور مستقبل پر تبصرہ کیا گیا ہے، اس نمبر سے دار العلوم دیوبند کا عرب دنیا میں ماشاء اللہ کافی تعارف ہوا ہے۔ اور کہا جا سکتا ہے کہ علمی دنیا میں تقریباً ہر چھوٹا بڑا دار العلوم کے نام اور کام دونوں سے آشنا ہو گیا ہے۔ ادہر دفتر صد سالہ اجلاس سے بھی اردو میں کئی پمفلٹ شائع کئے گئے ہیں، اسی کیساتھ قدیم فضلاء دار العلوم سے دفتر نے رابطہ قائم کیا ہے اور سبھوں کے پتے اور انکی خدمات کی تفصیل حاصل کی ہے یہ بھی ایک بنیادی کام انجام پایا ہے۔ مولانا حامد الانصاری صاحب غازی نے جو صد سالہ اجلاس کے جنرل سیکرٹری ہیں علماء دیوبند کے تمام عربی کلام کو بڑی محنت سے جمع کرایا ہے اور اسے مرتب کر کے جلد ہی چھاپنے والے ہیں اسطرح بحمد اللہ ابتدائی تیاری اچھی ہو چکی ہے۔ اب آخری مرحلہ سرمایہ کا رہ گیا ہے جس پر ابھی توجہ نہیں دی گئی ہے اور اسکی وجہ غالباً یہ ہو گی کہ ارباب انتظام کو اعتماد ہے کہ جس دن یہ تحریک لیکر وہ اٹھیں گے سرمایہ کی فراہمی میں انشاء اللہ دیر نہ ہو گی اور بہت جلد تخمینہ پورا ہو جائیگا۔ سرمایہ فراہم ہو جانے کے بعد پھر جلسہ کی ہنگامی کارروائی شروع کر دی جائیگی اور ہنگامی ضرورتوں کی تکمیل پر سارے ذمہ دار خود بخود متوجہ ہو جائیں گے۔ یہ بات بڑی قابلِ قدر اور مسرت کی ہے کہ ملک اور بیرون ملک کے علماء فضلاء عمائدین اور دانشوران اس صد سالہ اجلاس کیلئے سراپا شوق ہیں اور سب کی نگاہیں اس اجلاس کے انعقاد پر لگی ہوئی ہیں۔

حضرت مہتمم صاحب دار العلوم دامت برکاتہم نے اپنے سفر کا پروگرام تیار کر رکھا تھا کہ ایک سرسری دورہ غیر ممالک کا ہو جائے اور تمام ممالک تک دار العلوم کی آواز بالخصوص صد سالہ اجلاس کی پہنچا دی جائے مگر ادہر ایک ماہ سے طبیعت ناساز چل رہی ہے علاج ہو رہا ہے۔ اب الحمد للہ حضرتِ والا کی طبیعت اچھی اور رو بصحت ہے آپ کے سفر کے ساتھ سرمایہ کی فراہمی شروع ہو جائے گی۔ اور انتظار کی گھڑیاں ختم ہو جائیں گی۔

(ظفیر صدیقی)

© rasailojaraid.com